محکمہ مال خیبر پختونخوا
سوال:15574
منجانب: محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، رکن صوبا ئی اسمبلی

سوال:	**کیا وزیر مال صاحب ارشاد فرمائیں گے کہ:-**	**جواب**
(ا)	آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے محکمہ مال کے ریکارڈ کو مکمل طور پر کمپیوٹرائز کرنے کا منصوبہ شروع کیا تھا؟	جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے محکمہ مال کے ریکارڈ کو مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ کرنے کا منصوبہ شروع کیا ہے۔
(ب)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ کمپیوٹرائزیشن منصوبے پر کتنا کام مکمل ہو چکا ہے اور اس پر مالی اخراجات کتنے ہوئے۔ نیز اس منصوبے کیلئے کل کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو گا تفصیل فراہم کی جائے۔	صوبہ بھر میں بشمول ضم شدہ اضلاع کل 35 ہیں۔ جن میں سے 19 اضلاع میں ریو نیو ر یکارڈ موجود ہے جو پروگرام ہذا کے ساتھ کمپیوٹرائزڈ ہو رہا ہے۔ لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزیشن کا منصوبہ 2 مراحل میں مکمل ہونا ہے۔ فیز 1:- 2013 میں 7 اضلاع ، ایبٹ آباد ، پشاور ، مردان ، بونیر ، کوہاٹ ، بنوں اور ڈیرہ اسمعیل خان میں شروع ہوا تھا۔ جس میں ابھی تک 22 میں سے 19 سروس ڈیلیوری سنٹر ز کو عوام الناس کی خدمات کے لیے کھول دیا گیا ہے ۔ ان سروس ڈیلیوری سنٹرز میں 1042 موضع جات میں فرد اور انتقال کی سہولیات مہیا کی جاتی ہے۔ فیز 1 کے لیے 1063.031 ملین کی رقم مختص کی گئی تھی، جس میں اب تک 725.467 ملین کے اخراجات ہو چکے ہیں۔ فیز 1 اس سال مکمل ہو گا۔ فیز 2: - 2015 میں 12 اضلاع ، چارسد و ، نوشہرہ، کرک ، ہنگو، لکی مروت، مانسہرہ، بٹگرام ، صوابی ، ہری پور ، سوات ، شانگلہ اور ٹانک میں شروع ہو اتھا۔ جس میں ابھی تک 36 میں سے 29 سروس ڈیلیوری سنٹر ز کو عوام کی خدمت کے لیے کھول دیا گیا ہے ۔ ان سروس ڈیلیوری سنٹرز میں 758 موضع جات میں فرد اور انتقال کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ فیز 2 کے لیے 1479.032 ملین کی رقم مختص کی گئی تھی ، جس میں اب تک 544.953 ملین کے اخراجات ہو چکے ہیں۔ فیز 2 اگلے سال مکمل ہو گا۔